REGD NO. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ
الفضل ربوہ
یوم تحریک تشہیر
۱۸ شعبان ۱۳۸۰ھ
قیمت نئے ۱۲ پیسے
جلد ۵۰/۱۵ ۵ تبلیغ ۱۳۴۰ ہش ۵ فروری ۱۹۶۱ء نمبر ۳۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق دعا کی تحریک

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۴ فروری بوقت دس بجے صبح

کل حضور کی طبیعت نسبتاً بہتر رہی۔ اس وقت بھی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی شفائے کامل و عاجل اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں

فلسطینی مہاجرین کا مسئلہ اقوامِ متحدہ میں پیش کرنے کا فیصلہ

عراقی وزیر خارجہ کے تدبر نے عرب وزرائے خارجہ کے اجلاس کو ناکامی کے خطرہ سے بچا لیا

بغداد ۴ فروری۔ عرب وزرائے خارجہ نے فیصلہ کیا ہے کہ فلسطین کے عرب مہاجروں کا مسئلہ مارچ میں اقوام متحدہ کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ اب عرب وزرائے خارجہ کی کانفرنس دریائے اردن کا رخ موڑنے کے سلسلہ میں اسرائیل کی سرگرمیوں پر غور کرے گی۔ عراق کے وزیر اعظم مسٹر عبدالکریم قاسم نے عرب مندوبوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آپ موثر فیصلے کریں۔ اور فلسطین کا مسئلہ حل کرنے کے سلسلہ میں کوئی ایسا مشترکہ منصوبہ بنائیں جس پر عمل کرنے سے اس جھگڑے کے تصفیہ میں مدد مل سکے۔ معلوم ہوا ہے کہ الجزائر کے سوال پر عرب وزرائے خارجہ کی کانفرنس کی ناکامی کا خطرہ بھی پیدا ہو گیا تھا لیکن عراقی وزیر خارجہ مسٹر ہاشم جواد کی کوششوں سے یہ کانفرنس ناکامی کا شکار ہونے سے بچ گئی۔ عراقی وزیر اعظم مسٹر عبدالکریم قاسم نے عرب سیاستدانوں کو تنبیہ کرتے ہوئے کہا کہ عرب ممالک کے باہمی اختلافات فلسطین کی جنگ اور عربوں کی ناکامی کا باعث بنے ہیں۔ اور اب عرب لیگ کو ایک تیسری ناکامی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ عرب وزرائے خارجہ کی کانفرنس میں متحدہ عرب جمہوریہ کے نمائندہ مسٹر محمود فوزی نے یہ مطالبہ کیا تھا کہ عرب لیگ افریقی کانفرنس کے تمام مطالبات کی حمایت کرے۔ اور عرب ممالک میں تمام غیر ملکی فوجی اڈے ختم کر دیئے جائیں۔ لیبیا اردن اور سوڈان کے تمام نمائندوں نے اس تجویز کی مخالفت کی تھی۔ جس کے باعث کانفرنس سے مسٹر محمود فوزی کے واک آؤٹ کا خطرہ پیدا ہو گیا تھا۔ لیکن عراقی وزیر خارجہ مسٹر ہاشم جواد نے تدبر اور فراست سے کام لے کر متعلقہ نمائندوں کے درمیان مصالحت کرا دی اور کانفرنس کو ناکامی سے بچا لیا۔

جاپانی فرم فولاد کے کارخانہ کے متعلق چند روز تک اپنی رپورٹ پیش کر دیگی

صنعت کاروں کا وفد بھی اسی مہینے پاکستان آئیگا (مسٹر زبیری کا بیان)

راولپنڈی ۴ فروری۔ وزارت صنعت کے سیکرٹری مسٹر حسین زبیری نے کل یہاں انکشاف کیا ہے کہ کوبے سٹیل مینوفیکچررز آف جاپان چند روز تک مشرقی پاکستان میں فولاد کا کارخانہ قائم کرنے کے بارے میں اپنی قطعی رپورٹ حکومت پاکستان کو پیش کر دیں گے۔ آپ نے بتایا کہ کوبے جاپان کے فولاد تیار کرنے والوں میں سب سے بڑی فرم ہے جاپانی ماہرین کارخانہ قائم کرنے کے بارے میں وسیع تحقیقات کے بعد اپنی ابتدائی رپورٹ پہلے ہی حکومت کو پیش کر چکے ہیں۔

وزیر صنعت کے سیکرٹری نے کراچی میں فولاد کے مجوزہ کارخانے کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اس منصوبے کے مشیروں کا ایک نمائندہ مزید بات چیت کے لئے آج رات یہاں پہنچ رہا ہے۔ آپ نے بتایا کہ مشیروں کے نمائندے سے بات چیت کے بعد وہ مجوزہ کارخانہ کی جگہ دیکھنے جائیں گے۔ اور اس کے بعد اس سلسلہ میں کوئی سرکاری اعلان ہوگا۔ آپ نے بتایا صنعت کاروں کا وفد بھی اسی مہینے پاکستان آئے گا۔

مری میں برفباری سے کئی مکان منہدم

لاہور ۴ فروری۔ کل پھر مغربی پاکستان کے بیشتر علاقے سردی کی لپیٹ میں رہے۔ کوئٹہ میں دن بھر ٹھنڈی ہوائیں چلتی رہیں۔ اور برف باری و بارش کا سلسلہ جاری رہا۔ مری اور راولپنڈی کے درمیان آج بھی ۲۴ آمدورفت بند رہی۔ گزشتہ آٹھ روز کے دوران مری میں آٹھ فٹ برف پڑ چکی ہے جس کی وجہ سے کئی مکان منہدم ہو گئے۔

درخواست دعا

سپین میں ہماری جماعت کے مبلغ کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ اور ممکن ہے اپریشن کی بھی ضرورت پڑے۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفا بخشے۔ اور زیادہ سے زیادہ کامیابی عطا فرمائے آمین

(وکالت تبشیر ربوہ)

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی صحت

ربوہ ۴ فروری۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت پہلے جیسی ہی ہے۔ نقرس کی تکلیف تا حال چل رہی ہے۔ احباب جماعت صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ اور درد سے دعائیں جاری رکھیں۔

ڈیوک اور صدر نے شکار کھیلا

کراچی ۴ فروری۔ ڈیوک آف ایڈنبرا اور صدر ایوب نے کل ٹھٹھہ کے قریب کینجھر جھیل بجادل کے قریب مرغابیوں کا شکار کھیلا۔ انہوں نے جھیل کے آس پاس کے علاقہ میں تیتر بھی شکار کئے۔ ڈیوک آف ایڈنبرا نے ۹۰ اور صدر نے ۱۲۳ مرغابیاں شکار کیں۔

— واشنگٹن ۴ فروری۔ امریکہ کے صدر جان ایف کینیڈی نے مسٹر ڈیوڈ بروس کو برطانیہ میں امریکی سفیر متعین کیا ہے۔

تعلیم الاسلام کالج یونین ربوہ کے زیر اہتمام
ساتواں آل پاکستان انٹر کالجیٹ
سالانہ مباحثہ

ربوہ ۴ فروری۔ تعلیم الاسلام کالج یونین ربوہ کے زیر اہتمام ساتواں آل پاکستان انٹر کالجیٹ سالانہ مباحثہ ۸ اور ۹ فروری ۱۹۶۱ء بروز بدھ و جمعرات ساڑھے چھ بجے شام کالج ہال میں منعقد ہوگا۔ پروگرام حسب ذیل ہوگا۔

انگریزی مباحثہ ۸ فروری بروز بدھ

موضوع۔ Age is better Than The Youth

اردو مباحثہ۔ ۹ فروری بروز جمعرات

موضوع۔ اس عالم کے لئے وطنیت ایک عظیم خطرہ ہے

(مامون احمد شیخ سیکرٹری)

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۵ ؍ فروری ۶۱ء

اللہ تعالیٰ پر یقین کے بغیر زندگی صحیح نہیں ہو سکتی

اس حقیقت کو آج تمام دانایان عالم نے تسلیم کر لیا ہے کہ انسان کی مادی ترقی زندگی کا حل پیدا نہیں کر سکی۔ باوجودیکہ سائنس نے انسان کے ہاتھ میں بے پناہ مادی طاقتیں دے دی ہیں پھر بھی انسان اپنی زندگی سے مطمئن نہیں بلکہ بعض دفعہ تو وہ اپنی مادی ترقی سے جھنجھلا اٹھتا ہے اور اپنی فنکاریوں سے اکتا جاتا ہے۔

آج امریکہ اور روس ایک دوسرے سے ہلاکت آفریں اسلحہ کی تیاری میں سبقت لے جانے کی کوشش کر رہے ہیں ان کا اپنی اپنی جگہ یہی خیال ہے کہ جتنی بھی وہ طاقت حاصل کریں گے اتنا ہی دنیا میں امن قائم ہوگا۔ دوسری طرف وہ کوشش کر رہے ہیں کہ اسلحہ میں تخفیف کا معاہدہ طے پا جائے۔ ایک مدت سے روس اور امریکہ اور دوسرے متعلقہ ممالک اس امر پر سوچ رہے ہیں۔ تجویزوں پر تجویزیں سوچتے ہیں ایک دوسرے کے سامنے پیش کرتے ہیں مگر ہر بار مسترد کر دی جاتی ہیں۔ یہ ایک کھیل ہے جو ایک مدت سے کھیلا جا رہا ہے۔

خود یہ امر اس بات کو واضح کرنے کے لئے کافی ہے کہ انسان نے جو بے پناہ مادی ترقی کی ہے اس نے انسانیت کو نہ صرف یہ کہ آگے نہیں بڑھایا بلکہ اس کو اور بھی پیچھے ڈال دیا ہے۔ آج ان اقوام کو جو ہر ملی طاقت پر قابو پانے کا بڑا ناز ہے دوسری جنگ عظیم میں جاپان پر پہلا ایٹم بم گرایا گیا تھا۔ امریکہ بے شک آج بھی نازاں ہے کہ اس نے ایٹم بم گرا کر جنگ کا خاتمہ کر دیا۔ ورنہ شاید جاپان مدت تک ہتھیار نہ ڈالتا۔ تاہم جس شخص نے یہ بم گرایا تھا اسکی یہ حالت ہے کہ وہ اپنے حواس کھو چکا ہے اور نہایت پریشانی اور پشیمانی سے اپنی زندگی گزار رہا ہے۔

دوسری طرف ہیروشیما جس کو بم کا نشانہ بنایا گیا تھا اس وقت بالکل تباہ ہو گیا تھا اور ایٹم بم کے مضر اثر ابھی تک لوگوں میں پائے جاتے ہیں ایسی بیماریاں ان کو لگی ہوئی ہیں کہ جن کا کوئی علاج نہیں بے شک امریکہ نے بقول خود جنگ جیت لی اور دنیا میں اس طرح امن قائم کر دیا ہے مگر اس کی قیمت بھی دنیا کو تھوڑی ادا کرنی نہیں پڑی۔ اور سائنس نے جو ایٹم کا ہتھیار انسان کے ہاتھ میں دیا ہے اس سے انسان نے کیا کام لیا ہے کہا جاتا ہے کہ ایٹم کی طاقت سے بڑے بڑے پرامن کام سرانجام پائیں گے۔ اور وہ دن دور نہیں جب ایٹمی طاقت کی وجہ سے یہ دنیا جنت کا نمونہ بن جائے گی۔ تاہم ابھی تک دنیا کو ایٹمی طاقت کے متعلق جو کچھ علم یا تجربہ ہوا ہے وہ یہی ہے کہ یہ بے پناہ طاقت انسان کو تباہ کرنے اور اس کو ہمیشہ تک اپاہج کرنے کے کام بھی آ سکتی ہے اور جب مثلاً دنیا اس طاقت سے پرامن کام لینے کے لئے تیار ہو گی تو ضرور ہے کہ ایٹمی قوت حاصل کرنے کے بڑے بڑے کارخانے بنائے جائیں اور بہت ممکن ہے کہ ایک شیطانی خیال اس پرامن کارخانہ کا رخ دنیا کی تباہی کی طرف پھیر دے۔

اس کا ہر وقت خطرہ ہے۔ کیونکہ سائنسی ترقی نے انسانی اعمال پر جو اخلاقی پہرے دار تھے ان کو موقوف کر دیا ہے۔ سائنسی طاقت کے خوف کے سوا کوئی خوف دلوں پر نہیں رہا۔ اللہ تعالیٰ کا خوف تو بالکل دلوں سے نکل گیا ہے۔ اس طرح انسان زندگی کا اصل الاصول ہاتھ سے کھو بیٹھا ہے۔ اطمینان قلب جاتا رہا ہے اس لئے ضرورت ہے کہ اللہ تعالیٰ پر از سر نو ایمان پیدا کیا جائے۔

اللہ تعالیٰ پر از سر نو ایمان کس طرح پیدا ہو سکتا ہے۔ آج کا انسان محض کسی بات کو بغیر ثبوت کے ماننے کے لئے تیار نہیں ہے۔ جب تک اللہ تعالیٰ کی ہستی کا ایسا ثبوت مہیا نہ ہو جس سے یہ یقین پیدا ہو کہ واقعی کوئی ایسی ہستی موجود ہے اس وقت تک اللہ تعالیٰ پر ایمان پیدا نہیں ہو سکتا۔ عقل سے ہم یہ تو معلوم کرتے ہیں کہ اس کارخانہ کا کوئی بنانے اور چلانے والا ضرور ہونا چاہیئے مگر اس سے وہ کامل یقین نہیں پیدا ہوتا ہے جو ہماری زندگی میں خالصیت پیدا کرے اور ہم ایسے کام کریں جو حقیقی زندگی کو تقویت دینے والے ہوں۔

اصل بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جب زمانہ پر ایسے حالات چھا جاتے ہیں جیسے کہ اب ہیں خود اپنے تئیں کسی اپنے بندے کو مبعوث کر کے دنیا پر ظاہر کرتا ہے اور اپنے وجود کا ثبوت دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس بندے کو اپنے نشانات دیتا ہے جن سے سعید روحیں اس کی شناخت کر لیتی ہیں اور اسکے ذریعہ اللہ تعالیٰ کو زندہ عمل کرتے ہوئے دیکھ لیتی ہیں۔ چنانچہ ایسا کس طرح ہوتا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مندرجہ ذیل ملفوظات ملاحظہ ہوں:

"اسلام کا خدا بڑا طاقتور خدا ہے۔ کسی کو حق نہیں پہونچتا ہے کہ اس کی طاقتوں پر اعتراض کرے۔ انبیاء علیہم السلام کو جو معجزات دیئے جاتے ہیں اس کی وجہ یہی ہے کہ انسانی تجارب شناخت نہیں کر سکتے اور جب انسان ان خارق عادت امور کو دیکھتا ہے تو ایک بار تو یہ کہنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے لیکن اگر اپنی عقل کا ادعا کرے اور تفہیم الٰہی کے کوچے میں قدم نہ رکھے تو دونوں طرف سے راہ بند ہو جاتی ہے۔ ایک طرف معجزات کا انکار دوسری طرف عقل خام کا ادعا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان دقیق در دقیق کنہہ کے دریافت کرنے کی فکر میں وہ نادان انسان لگ جاتا ہے۔ جو معجزات کی تہ میں ہے اور جس کی فلاسفی زمینی عقل اور سطحی خیالات پر نہیں کھل سکتی۔ اس سے وہ انکار کی طرف رجوع کرتے کرتے نبوت کے نفس کا ہی منکر ہو جاتا ہے۔ اور شکوک اور وساوس کا ایک بہت بڑا ذخیرہ جمع کر لیتا ہے جو اس کی شقاوت کا موجب ہو کر رہتا ہے۔"

(ملفوظات صـــ ۸۸ - ۸۹)

فطرت کی نافرمانیاں

دیر تک چلتی نہیں فطرت کی نافرمانیاں

ہیں یہ نافرمانیاں اپنی فنا سامانیاں

ہو گیا ہے فاش تہذیبِ خردمندی کا راز

بن گئیں داناؤں کی دانائیاں نادانیاں

کون کہتا ہے کہ ہے ابلیس اپنے فن میں طاق

سیکھ لے پہلے سیاست کی تو بے ایمانیاں

اُس نے کب کمزور ہمسائوں کے لُوٹے خانماں؟

اس نے کب دی ہیں ہوس کے نام پر قربانیاں؟

اپنے ہم جنسوں کا قتلِ عام کب اس نے کیا

اس نے شیطانوں سے برتی ہیں کہاں شیطانیاں

خار تک اُلجھا نہ اے تنویر راہِ شوق میں

کام آئی ہیں مرے کیا میری بے امانیاں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کا

مبلغین مغربی افریقہ سے روح پرور خطاب

غیر ممالک میں اشاعتِ اسلام کے متعلق بعض اہم اور ضروری ہدایات

فرمودہ ۲۴ جنوری ۱۹۵۵ء بمقام ربوہ

پس میں ایک تو یہ کہنا چاہتا ہوں کہ

تم ایسا طریق تبلیغ اختیار کرو

کہ افریقہ میں لوگ قوم وار احمدیت میں داخل ہوں۔ اور تم لوگوں سے خطاب بھی قوم وار کرو۔ اب تو تمدن میں زیادہ ترقی ہوگئی ہے۔ لیکن بہرحال ایک ایک گاؤں میں کئی کئی قومیں آباد ہوتی ہیں۔ فرض کرو تم ایک گاؤں میں جاتے ہو۔ اور وہاں ایک قوم آباد ہے۔ اور اس کے علاوہ وہاں اور قومیں بھی آباد ہیں تمہیں معلوم ہوتا ہے کہ اس کے افراد احمدیت میں داخل ہونے کے لئے تیار ہیں۔ تو تم ان سے دریافت کرو کہ تمہاری قوم کہاں کہاں آباد ہے۔ اور پھر جہاں جہاں ان کی قوم آباد ہو۔ وہاں انہیں بھیجو۔ تاکہ وہ انہیں تبلیغ کریں۔ اور احمدیت میں داخل کریں پھر تم ب ج دیں میں سے کسی قوم کی طرف توجہ کرو۔ اور انہیں تبلیغ کرو۔ اگر ان میں سے کچھ افراد تیار ہو جائیں۔ تو انہیں اپنی اپنی قوم کے پاس بھیجو۔ اور انہیں تاکید کرو۔ کہ وہ اپنی قوم کو اپنے ساتھ لائیں۔ ورنہ ان میں سے کسی کا ذاتی طور پر احمدیت میں داخل ہو جانا زیادہ مفید نہیں ہو سکتا۔

پھر ہمارے ہاں

مسائل پر زیادہ بحث

کی جاتی ہے۔ لیکن ان کے ہاں مسائل کی بحث زیادہ نہیں۔ کوئی ایک مسئلہ لے لو اور انہیں سمجھا دو۔ تو وہ سب مسائل کو درست ماننے لگ جائیں گے۔ یہاں تو پہلے وفات مسیح پر گھنٹوں بحث ہوتی ہے۔ اور اس کے بعد نبوت پر بحث ہوتی ہے۔ اور پھر صداقت مسیح موعود پر جھگڑا شروع ہو جاتا ہے۔ پھر کفر و اسلام کا مسئلہ آجاتا ہے۔ پھر حشر اجساد پر بحث شروع ہوتی ہے۔ غرض جب تک ایک شخص ساری انسائیکلوپیڈیا نہ پڑھے وہ اٹھتا نہیں اس کے مقابلہ میں پہلے مسلمانوں کو دیکھو تو ان میں اس قدر مسائل کہاں تھے۔ ان کے پاس

صرف لا الٰہ الا اللہ تھا۔ اور اس پر زیادہ بحث کرنے کی ضرورت ہی نہیں تھی۔

پس تم

ان اقوام کی سٹڈی کرو

اور کوئی ایک بات ایسی لے لو۔ جس کے متعلق قومی احساس زیادہ ہو۔ مثلاً اس طرف زیادہ تر مالکی آباد ہیں۔ مالکی نماز میں ہماری طرح ہاتھ باندھتے نہیں وہ ہاتھ چھوڑتے ہیں۔ تم اس مسئلہ کو لے لو۔ اور انہیں کہو کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نماز میں ہاتھ باندھتے تھے۔ اور اس امر کو احادیث اور فقہ کی کتابوں سے ثابت کرو۔ جب اس قسم کی ایک رو چل جائیگی تو وہ اپنا مذہب ترک کرکے اس رو کے پیچھے چل پڑیں گے۔ اور جب وہ یہ سمجھیں گے کہ

ان کے علماء اس مسئلہ میں صحیح راستہ پر نہیں۔ تو وہ دوسرے مسائل میں بھی ان پر اعتبار کرنا ترک کر دیں گے۔ یہ بات میں نے مثال کے طور پر بیان کی ہے۔ ویسے تم اپنی اپنی جگہ جاکر ان لوگوں کی سٹڈی کرو۔ اور جس بات کے متعلق تمہیں معلوم ہو کہ ان میں اس کے متعلق زیادہ احساس ہے۔ تم اسے لے لو۔ اس طریق میں

کامیابی کے لئے تین باتوں کا ہونا ضروری ہے

اول یہ کہ کونسے مسئلہ میں قومی احساس زیادہ ہے۔ دوسرے یہ کہ ہم کس پہلو کو زیادہ آسانی سے ثابت کر سکتے ہیں۔ مثلاً ہو سکتا ہے کہ دو باتوں میں قومی احساس زیادہ ہو۔ لیکن ایک کو ثابت کرنا مشکل ہو۔ اور دوسری بات خدا کو زیادہ اپیل کرتی ہو۔ تیسرے جس مسئلہ کو اختیار کرو۔ اپنی جماعت کو مجبور کرو۔ کہ وہ اس کی پابندی کرے۔ چاہے اس کا دوسرا پہلو بھی جائز ہو۔ میں نے ہاتھ باندھنے کی مثال اس لئے دی ہے۔ کہ بعض مبلغین نے لکھا ہے کہ بعض اوقات لوگوں سے ہاتھ باندھنے پر بحث ہو جاتی ہے۔ اور جب حوالے دکھا کر اپنا مسلک ثابت کیا جاتا ہے۔ تو لوگ کہتے ہیں۔ ہمارے علماء تو غلط بات پیش کر رہے ہیں پس اس قسم کا کوئی مسئلہ لے کر تم اس قوم کے لئے چڑ بنا دو۔ اور پھر

اسی مسئلہ پر بحث کرو

اور ان پر ثابت کرو کہ تم جس طریق پر عمل کر رہے ہو وہ درست نہیں۔ اور جب یہ بات ان پر ثابت ہو جائے۔ تو اس مثال کو پیش کرکے تم ان سے کہو کہ علماء نے اسی طرح دوسرے مسائل میں بھی تمہیں غلط باتیں بتائی ہیں۔ تم جب کوئی مسئلہ لوگے۔ مخالف علماء اس پر زیادہ زور دیں گے۔ اور اپنے طریق کو درست ثابت کرنے کی کوشش کریں گے۔ اور جب اس پر کسی قوم میں زیادہ زور دیا جائے گا تو تمہارے لئے

رستہ زیادہ آسان

ہو جائے گا۔ تم حوالے پیش کرکے قرآن اور حدیث اور سنت سے اپنے طریق کو ثابت کرو اور جب وہ بات ان لوگوں پر واضح ہو جائیگی تو وہ علماء کو خود بخود غلطی خوردہ خیال کرنے لگ جائیں گے۔ تمہاری بات زیادہ توجہ سے سنیں گے۔ پس تم افریقہ میں قوم وار چلو۔ گاؤں وار تبلیغ کرو۔ اور

قبائل اور جتھوں کو خطاب کرو

پھر اگر کسی قوم میں سے کچھ لوگ تمہاری بات مان لیں۔ اور بیعت کے لئے تیار ہو جائیں تو انہیں کہو تم اپنی قوم کے پاس جاؤ اور انہیں تبلیغ کرکے ساتھ ملاؤ۔ اور پھر بیعت کرو۔ ورنہ تمہیں ایکا دکا افراد کی بیعت کا کیا فائدہ چھوٹے چھوٹے قبائل کو بے شک علیحدہ علیحدہ بھی مخاطب کر لو۔ میں اس سے منع نہیں کرتا لیکن بڑے قبائل اور بڑی اقوام کو ہمیشہ قوم وار مخاطب کرو۔

ایک بات میں نے ان سے پہلی کہی ہے کہ دوسرے لوگ باہر جاتے ہیں تو وہ

اپنے وقار کا خاص خیال

رکھتے ہیں لیکن ہمارے مبلغین کی اس طرف توجہ نہیں۔ مبلغین کو یہ بات ہمیشہ اپنے ذہن میں رکھنی چاہیئے کہ غیر ملکوں میں ان کی عزت

وعدہ جات تحریک بھجوانے کی آخری تاریخ

۲۸ فروری ۱۹۶۱ء کے بعد بھجوائے جانیوالے وعدے بعد از وقت متصوّر ہوں گے

ہر سال تحریک جدید کے نئے سال کے اعلان سے ایک معین مدت تک احباب کے وعدے روزانہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعا کے لئے پیش کئے جاتے ہیں۔ چنانچہ امسال اس مدت کی آخری تاریخ ۲۸ فروری ۱۹۶۱ء مقرر کی جاتی ہے۔ جن خطوں پر ۲۸ فروری کی مہر ہوگی وہ بھی وقت کے اندر متصور ہوں گے۔ اس کے بعد موصول ہونیوالے وعدے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خاص دعاؤں سے محروم رہیں گے۔ اس لئے جملہ احباب جماعت اس بات کی پوری تسلی فرمالیں کہ انکے وعدے وقت کے اندر اندر مرکز کو بھجوا دیئے گئے ہیں یا بھجوا دیئے جائیں گے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

زیادہ ہوتی ہے۔ مثلاً تم میرے سامنے تے ہو۔ تو میں تمہیں تم تم کہہ کر مخاطب کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ اگر کوئی تمہارا استاد سامنے آجاتا ہے تو اس کے سامنے بھی تم اس کے شاگرد ہوتے ہو۔ لیکن باہر تم استاد ہوتے ہو۔ اور دوسرے لوگ تمہارے شاگرد ہوتے ہیں۔ تمہیں باہر جاکر اس قسم کی ذہنیت کا مظاہرہ کرنا چاہیئے کہ تم محض جی حضور کہنے والے بن کر نہ رہ جاؤ۔ تم کمشنروں اور گورنروں سے بے دھڑک ملو۔ یہاں تو تم ایک تحصیلدار سے بھی نہیں مل سکتے لیکن وہاں تمہاری پوزیشن اس قسم کی ہوتی ہے کہ تم بے دھڑک کمشنروں اور گورنروں سے مل سکتے ہو۔ انہیں کیا پتہ ہے کہ تم کس کے شاگرد ہو۔ تمہاری پوزیشن وہاں ایک سفیر کی ہوتی ہے۔ تم وہاں جاکر

اپنی ذہنیت کو بدل لو

اور ڈر اور خوف کو اپنے پاس نہ آنے دو۔ یہاں تم ماتحت ہو اور درجہ میں دوسروں سے نیچے ہو۔ اگر ہماری عمر ایک ہزار سال کی بھی ہو جائے اور تمہاری عمر ۹۰۰ سال کی ہو جائے تب بھی تم ماتحت ہو گے۔ اور تمہاری گردنیں ہمارے سامنے جھکی ہوں گی۔ لیکن جب تم باہر جاؤ گے تو تم ایک بڑی جماعت کے لیڈر اور نمائندہ ہو گے۔ اور دوسرے لوگ تمہاری اس پوزیشن کا لحاظ رکھیں گے۔ اس لئے جب تم باہر جاؤ تو کسی بڑے عہدیدار سے ڈرو نہیں۔ تم ان سے مساوی رنگ میں گفتگو کرو۔ تم

مولوی نذیر احمد صاحب مبشر

کو ہی دیکھ لو۔ انہوں نے گولڈ کوسٹ میں ایک مسجد بنائی اور اس موقعہ پر ملک کے وزیر اعظم کو بھی بلایا اور وہ آگیا۔ اور پھر وہ صرف مسجد کے احترام کی وجہ سے آگیا۔ گیسٹ آف آنر کے طور پر اس قسم کے لوگ بے شک آجاتے ہیں۔ لیکن عام مہمان کی حیثیت سے ان کا آنا مشکل ہوتا ہے۔ لیکن وہاں یہ حالت تھی کہ وزیر اعظم کو اس موقعہ پر صرف شمولیت کے لئے بلایا گیا۔ اور وہ آگیا۔ لیکن یہاں مولوی نذیر احمد صاحب مبشر کی پوزیشن ایک ماتحت کی ہے اور میرے سامنے تو ان کی پوزیشن ایک بچہ کی سی ہے۔ اور پھر ان کے یہاں استاد بھی ہیں لیکن وہاں وہ کسی کے پاس جاتے تو وہ یہ سمجھے گا کہ ایک بڑی جماعت کا ہیڈ مشنری میرے پاس آیا ہے۔ پس باہر جاکر تمہاری پوزیشن ایک "ایمبیسیڈر" کی ہوتی ہے۔ وہاں تمہیں اس پوزیشن کو برقرار رکھنا چاہیئے یہاں آؤ تو اپنے آپ کو ماتحت خیال کرو۔ لیکن باہر جاؤ تو

اپنے آپکو ایمبیسیڈر خیال کرو

اور اسی پوزیشن سے افسران کے ساتھ گفتگو کرو۔ یہاں جو لوگ "ایمبیسیڈر" بن کر آتے ہیں اپنے ملک میں ان کی پوزیشن زیادہ نہیں ہوتی۔ ان میں سے بعض معمولی تاجر ہوتے ہیں۔ لیکن وہ اپنے ملک کی طرف سے سفیر ہوتے ہیں اور بعض اوقات اس بات کا اقرار بھی کر دیتے ہیں۔ مثلاً شامی سفیر مجھے ملا تو اس نے مجھے علیحدہ ہو کر کہا کہ میں آپ کا بہت ممنون ہوں میں نے اپنے ملک میں آپ کا لٹریچر پڑھا تھا اور اس کا مجھ پر بڑا اثر ہے۔ لیکن اب وہ یہاں سفیر بن کر آیا ہوا تھا۔ تمہاری حیثیت بھی بیرونی ممالک میں سفیروں کی سی ہے اس لئے تمہیں اس بات کو بھولنا نہیں چاہیئے۔ پھر

زبان دانی کی طرف بھی خاص توجہ کرو

اس وقت ہمارے مبلغ جہاں بھی گئے ہیں۔ وہاں انگریزی غالب ہے۔ . . . .

. . . .

اگر ہمارے مبلغ انگریزی جانتے ہوں تو انہیں کوئی مشکل پیش نہیں آسکتی۔ کیونکہ ہمارا کوئی مبلغ ایسا نہیں جس کی انگریزی کی بنیاد اتنی نہ ہو کہ وہ کچھ عرصہ کے بعد انگریزی زبان میں اپنے مافی الضمیر کو ادا نہ کر سکے پس تم جہاں جہاں جاؤ انگریزی زبان کو دھڑلے سے استعمال کرو۔ چاہے تم غلط انگریزی بولو لیکن دھڑلے سے بولو۔ اس طرح آہستہ آہستہ زبان خود بخود آجائیگی یہاں جو لوگ دوسرے ممالک سے آتے ہیں انہیں میں نے دیکھا ہے کہ وہ بے دھڑک انگریزی بولتے ہیں اور گرامر کی غلطیوں کی پرواہ نہیں کرتے۔ یہی وجہ ہے کہ جس بے تکلفی سے وہ انگریزی بولتے ہیں ہمارے گریجوایٹ بھی نہیں بول سکتے۔

پس مبلغین کو چاہیئے کہ وہ جو جو زبانیں جانتے ہیں انہیں وسعت دیں مثلاً مغربی افریقہ میں بعض شامی تاجر آباد ہیں جو عربی زبان جانتے ہیں۔ اگر تم ان سے عربی زبان میں گفتگو کرنے کی عادت ڈال لو تو تمہاری زبان صاف ہو سکتی ہے۔ اسی طرح انگریزی زبان بھی مغربی افریقہ میں ہر جگہ بولی اور سمجھی جاتی ہے اس میں بھی ترقی کی جاسکتی ہے پھر میں نے مبلغین میں ایک نقص یہ بھی دیکھا ہے کہ وہ ہمیشہ

رپورٹ بھیجنے میں کوتاہی

کرتے ہیں اور یہ چیز درست نہیں۔ جب انہیں ڈانٹا جاتا ہے تو کہتے ہیں ہمیں اور بہت سے کام ہیں۔ دنیا میں حکومتوں نے ایڈمنسٹریشن کے لئے مختلف قانون بنائے ہیں۔ اور یہ قانون بڑی بڑی ایمپائرز نے بڑے تجربہ کے بعد بنائے ہیں۔ ان قوانین میں سے ایک اہم قانون یہ ہے کہ کارکن اپنے کام کی رپورٹ ضرور دے۔ وہ کام بیشک چھوڑ دے لیکن رپورٹ بھیجنے میں کوتاہی نہ کرے۔ کام مقدم نہیں رپورٹ بھیجنا مقدم ہے۔ اگر تم رپورٹ بھیجتے ہو اور کام کچھ نہیں کرتے تو ہم تم سے جواب طلبی کریں گے اور اگر رپورٹ نہیں بھیجو گے تو تم کام چاہے کتنا بھی کرو وہ کام ہماری نظروں میں بیکار ہوگا۔ اگر مرکز کو علم ہی نہیں کہ تم کیا کام کر رہے ہو تو وہ ہدایت کیسے بھیج سکتا ہے۔ رپورٹ بھیجو گے تو وہ تمہارے کاموں کا جائزہ لے سکے گا۔ اور اگر تم کوئی غلط کام کر رہے ہو تو وہ تمہاری اصلاح کر سکے گا۔ پس تمہارا کام تبھی مفید ہو سکتا ہے جب تم جہاں جاؤ اپنے کام کی

رپورٹ باقاعدہ بھیجتے رہو

پوری رپورٹ اس قسم کی نہ ہو کہ میں فلاں سے ملا فلاں سے گفتگو کی۔ فلاں کو میں نے اپنے پاس بلایا۔ بلکہ اپنی رپورٹ میں ملک کا جغرافیہ اور تاریخ لکھو۔ اس کے سیاسی حالات لکھو۔ پھر لکھو کہ ان حالات میں تبلیغ کا کام کیسے ہو رہا ہے۔ یہ نہیں کہ میں فلاں گاؤں گیا۔ وہاں ایک دن ٹھہرا۔ تقریر کی اور واپس آگیا۔ بلکہ تمہاری رپورٹ میں مذکورہ بالا تمام پوائنٹس آنے چاہئیں کہ فلاں جگہ اس رنگ میں تقریر کی گئی۔ اور فلاں پوائنٹ کی وضاحت کی گئی۔ اسی طرح مضامین لکھو۔ اور ملک میں شور مچا دو۔ تم دھڑا دھڑ تبلیغ کرو اور اپنے کام کی باقاعدہ رپورٹ بھیجتے رہو۔ تا مرکز تمہاری رپورٹ کے مطابق تمہیں اپنی ہدایات بھیج سکے۔

فدیہ رمضان مبارک

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

خدا کے فضل و کرم سے رمضان کا مبارک مہینہ بہت قریب آگیا ہے۔ بلکہ اس کے شروع ہونے میں صرف چند دن باقی ہیں۔ جو دوست روزوں کی طاقت رکھتے ہوں اور بیمار یا سفر کی حالت میں نہ ہوں ان کو ضرور روزے رکھ کر رمضان کی عظیم الشان برکات سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ نہ معلوم اگلے رمضان تک کون زندہ رہتا ہے۔ البتہ جو دوست بیمار ہوں اور حقیقۃً معذور ہوں ان کے لئے ہماری حکیمانہ شریعت نے فدیہ کی رعایت رکھی ہے لیکن یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ فدیہ کی رعایت صرف ایسے لوگوں کے لئے ہے جو لمبی بیماری یا ضعف پیری کی وجہ سے آئندہ روزوں کی گنتی پوری کرنے کی امید نہیں رکھتے۔ پس جو دوست حقیقۃً فدیہ کے حکم کے نیچے آتے ہوں صرف انہی کو فدیہ ادا کرنا چاہیئے۔ باقی سب کو روزہ رکھنا چاہیئے۔ البتہ اگر کوئی دوست عارضی بیماری یا عارضی سفر کی وجہ سے روزہ ترک کرنے کے لئے مجبور ہوں اور آئندہ روزوں کی گنتی پوری کرنے کی امید بھی رکھتے ہوں وہ بھی اس شرط کے ساتھ فدیہ دے سکتے ہیں کہ مجبوری دور ہونے پر وہ روزوں کی گنتی بھی پوری کر دیں گے۔ ایسے بھائیوں اور بہنوں کے لئے انشاء اللہ دوہرا ثواب ہوگا۔

یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ اصل فدیہ تو یہ ہے کہ کسی غریب کو اپنی حیثیت کے مطابق رمضان میں مہینہ بھر کھانا کھلا دیا جائے۔ لیکن یہ صورت بھی بالکل جائز ہے کہ کھانے کی اپنے کھانے کی حیثیت کے مطابق نقد رقم ادا کر دی جائے تاکہ کوئی مستحق غریب اس رقم سے اپنے کھانے کا انتظام کر سکے۔

جو دوست پسند کریں وہ میرے دفتر کے ذریعہ اپنے فدیہ کی رقم ادا کر سکتے ہیں۔ اس رمضان میں سب سے پہلی رقم بیس۲۰ روپے کی اہلیہ صاحبہ مولوی رحیم بخش صاحب مرحوم آف تلونڈی جھنگلاں سابق ضلع گورداسپور حال ربوہ کی طرف سے آئی ہے۔ فجزاھا اللہ احسن الجزاء

خاکسار مرزا بشیر احمد۔ دفتر خدمت درویشاں ربوہ ۲۵/۱/۶۱

ولادت

مورخہ یکم فروری کو اللہ تعالیٰ نے عزیزم عبدالباسط صاحب مولوی فاضل مربی سلسلہ احمدیہ متعین کراچی کو پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو لمبی عمر دے۔ نیک صالح بااقبال اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

مکرم میرزا عبدالحکیم بیگ صاحب مرحوم کی یاد میں

از مکرم صوفی محمد رفیع صاحب ریٹائرڈ ڈی ایس پی سکھر

مکرمی میرزا عبدالحکیم بیگ صاحب کراچی کی وفات کا ذکر اخبار الفضل مورخہ ۱۷ جنوری ۱۹۶۱ء میں پڑھ کر سخت افسوس ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم نہایت نیک طبع۔ بے ریا اور احمدیت کے مخلص خادم تھے۔ میں سندھ پولیس میں ۱۹۱۳ء میں داخل ہوا۔ چونکہ کراچی صوبہ کا صدر مقام تھا لہٰذا سرکاری کاموں کی وجہ سے کراچی جانے کا موقع ملتا رہتا اس دوران میں جماعت کراچی کے اجتماع مختلف جگہوں پر ہوتے۔

اول اول میری قریبی ملاقات مرحوم سے اس جگہ ہوئی جو اب بھی بندر روڈ پر احمدیہ مسلم لائبریری کے واسطے استعمال ہوتی ہے۔ تقسیم ملک سے کافی عرصہ پہلے سے یہ جگہ احمدیہ جماعت کراچی کی مسجد لائبریری اور دیگر جلسوں کے لئے کام میں آتی ہے مرحوم اکثر اپنے عزیزوں اور ہموطنوں کی طرف سے بدسلوکی کی شکایات کرتے کہ وہ انہیں بوجہ احمدیت کے سخت تنگ کرتے ہیں۔

آپ محکمہ ڈاک میں ملازم تھے۔ گو شروع میں تنخواہ تھوڑی تھی۔ مگر بفضل خدا بڑے صبر اور استقلال سے اپنا گذارہ چلاتے رہے غالباً ۱۹۱۸ء کی بات ہے کہ اپنی اسی مسجد میں کہیں نماز کے لئے آیا تو مرحوم بڑے درد بھرے دل سے کہنے لگے کہ میرے گاؤں والوں نے آج مجھے مارا ہے۔ چنانچہ کچھ ضربوں کے نشانات بھی دکھلائے آپ موضع کلیانہ ریاست جیند کے رہنے والے تھے اور کلیانہ کے اکثر مسلمان فوج اور پولیس میں ملازم تھے۔ چنانچہ سندھ میں بھی کافی آدمی پولیس میں مختلف جگہوں پر تھے۔ کہنے لگے فی الحال تو میں اس معاملہ کو اللہ تعالےٰ پر چھوڑتا ہوں۔ میں نے کہا اس سے بڑھ کر نہ کوئی علاج اور ہو بھی نہیں سکتا۔ مگر ساتھ ہی میں نے یہ بھی کہا کہ آپ مولیٰ کریم پر توکل کریں۔ جب آپ کے بچے جوان اور لائق ہو جائینگے تو یہ سب آپ کے محتاج ہو جائیں گے۔ اور پھر ان کو ہرگز شرارت کرنے کی جرأت نہیں ہو سکے گی۔ چونکہ مجھے ان سے خاص ہمدردی اور الفت ہو گئی تھی۔ لہٰذا ہمیشہ مجھ سے اپنے حالات کا ذکر وغیرہ کرتے رہتے میں ان کو دعا کے لئے توجہ دلاتا رہتا اور اللہ تعالےٰ سے مدد مانگنے کے لئے کہتا رہتا۔ چنانچہ اسی ذوق کی وجہ سے بعض دفعہ اپنے مکان پر لے جاتے ——— ان کے بچوں سے میں ہمیشہ ملتا۔ اب وہ بفضل خدا جوان ہو گئے ہیں۔ اور دنیا اور سلسلہ کے کاموں میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ الحمدللہ

مرحوم سے جب ان کی پرانی باتوں کا ذکر ہوتا اور خداوند تعالےٰ کے موجودہ فضل کو یاد کرتا تو اللہ تعالےٰ کے احسانات کا شکریہ ادا کرتے۔ چونکہ بڑے کافی عرصہ سے وہ مسجد میں نہیں آ رہے تھے۔ اور جب بھی مجھے کراچی جانے کا اتفاق ہوتا تو ان کے برخوردار وں سے ہمیشہ ان کا پوچھتا اور ان کو السلام علیکم بھجواتا۔

آپ کو ایک لمبا عرصہ ابتلاؤں کا مقابلہ کرنا پڑا۔ مگر کبھی بھی پائے استقلال کو ڈھیلا نہ ہونے دیا۔

اللہ تعالےٰ مرحوم کو اپنی ستاری اور بخشش کی چادر میں لپیٹ لے اور ہماری عاقبت بھی بخیر کرے اور ان کے بچوں کا ہر طرح حامی و ناصر ہو۔ آمین ثم آمین۔

مَیں احمدی کیونکر ہُوا

از مکرم شمشیر خان صاحب جوئیہ سکنہ ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا

قریباً ۱۹۵۰ء میں جبکہ میری عمر چودہ سال کی تھی۔ رات کو خواب کی حالت میں دیواروں میں سے گھوڑوں کے دوڑنے کی آواز متواتر کئی دن سنائی دیتی رہی۔ خواب ہی میں والدہ صاحبہ سے اس آواز کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے بتایا کہ امام مہدی پہاڑوں میں ظاہر ہو چکے ہیں اور ان کے گھوڑے پہاڑوں کے اندر ہی اندر دوڑتے ہیں اور ان کے دوڑنے کی آوازیں ان دیواروں میں سے بھی آتی ہیں اور وہ عنقریب پہاڑوں سے نکل کر لوگوں میں ظاہر ہونے والے ہیں اس خواب کے بعد ایک رات امام مہدی علیہ السلام بھی مجھے خواب میں نظر آئے۔ اس وقت تو میرے وہم وگمان میں بھی نہ تھا کہ امام مہدی علیہ السلام اس دنیا میں ظہور پذیر ہو چکے ہیں اور ان کے گھوڑوں (مبلغین) کے ذریعہ اُن کے مشن کی آواز مجھ ناچیز تک بھی پہنچنے والی ہے۔

اوائل ۱۹۵۳ء میں ذوکہ ضلع سرگودھا کے ڈسٹرکٹ بورڈ ہائی سکول میں جماعت ششم میں تعلیم حاصل کر رہا تھا۔ ان دنوں میں مخالفت اپنے پورے عروج پر تھی اور ہم سب طلبا کو بھی جلوسوں میں شرکت کے لئے بھجوایا جاتا تھا۔ مو تحریک کا زور ٹوٹا تو مجھے ایک احمدی دوست سے اخبار الفضل مطالعہ کے لئے ملنے لگا چونکہ ابتداء سے ہی مجھے مذہبی کتب کی طرف رغبت تھی۔ اس لئے کوشش کے ساتھ اخبار الفضل حاصل کرتا اور اسکے مطالعہ سے مجھے ایک نئی قسم کی روشنی نظر آئی۔ اس احمدی دوست سے وقتاً فوقتاً مسائل بھی دریافت کرتا رہتا خدا تعالیٰ کا کرنا ایسا ہوا کہ انہی دنوں مجھے اپنے ماموں جان سے جو کہ احمدی ہو چکے تھے ملنے کا اتفاق ہوا اور ان سے احمدیت کے متعلق مفید اور ضروری معلومات حاصل ہوئیں جن کی وجہ سے میرا رجحان احمدیت کی طرف اور بھی بڑھ گیا۔ میری یہ سب سے بڑی خواہش تھی کہ خود ربوہ جا کر پورے حالات کا علم حاصل کروں اسی فکر میں تھا کہ جلسہ سالانہ کے مبارک ایام آپہنچے اور میرے لئے صداقت کو قبول کرنے کی نیک ساعت قریب ہوئی۔ میں ربوہ آیا اور خدا تعالےٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ تمام وساوس جو میرے دل کو بے چین کر رہے تھے۔ سب کے سب دھوئیں کی طرح غائب ہو گئے۔

بیعت کر لینے کے بعد میری عجیب حالت تھی رات دن یہی دھن سوار رہتی کہ اس صداقت سے اپنے بزرگوں۔ عزیزو اقارب اور اجنبیوں کو آگاہ کروں گھر پہنچ کر میں نے آنکھوں دیکھے حالات بیان کرنے شروع کر دئے۔

والد صاحب کی طبیعت چونکہ سادہ اور فطرت نیک تھی۔ اس لئے انہوں نے احمدیت قبول کرنے کی وجہ سے مجھے کچھ نہ کہا۔ البتہ چچا صاحب کو یہ امر ناگوار گذرا۔ . . . . . .

. . . . . . چچا صاحب نے والد صاحب کے ذریعے اور خود بھی کافی زور لگایا کہ میں احمدیت کو چھوڑ دوں لیکن وہ اپنے ارادے میں کامیاب نہ ہو سکے۔

۱۹۵۷ء میں میرے والد صاحب حج کے لئے تشریف لے گئے۔ واپسی پر میں انہیں وقتاً فوقتاً تبلیغ کرتا رہتا اور دعائیں بھی کرتا کہ اللہ تعالےٰ انہیں قبول حق کی توفیق دے۔ الحمدللہ کہ بالآخر وہ بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک پر بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہو گئے۔

سب بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے میرا خاتمہ بالخیر فرمائے نیز میری اولاد کو خادم احمدیت بنائے۔

آمین۔

جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت

۲۴-۲۵-۲۶ مارچ ۱۹۶۱ء کو منعقد ہو گی

تجاویز ۱۵ فروری تک بھجوا دیں

امسال مجلس مشاورت کا اجلاس ۲۴-۲۵-۲۶ مارچ ۱۹۶۱ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار ہو گا۔ انشاء اللہ اگر کسی دوست یا جماعت نے کوئی تجویز پیش کرنی ہو۔ تو ۱۵ فروری ۱۹۶۱ء تک دفتر ھذا میں بھجوا دیں تا ضروری کارروائی ہو سکے۔ تجاویز اپنی جماعت کی معرفت بھجوائی جائیں۔

پرائیویٹ سیکرٹری

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

پانچ سالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ

اس کی بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا وہ ارشاد گرامی ہے جو حضور نے مشاورت ۱۹۵۲ء میں فرمایا تھا کہ غرباء کو ابھارنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ دیہات میں بعض جگہ بیس بیس سال سے ہماری جماعتیں قائم ہیں۔ مگر ان میں کوئی گریجوایٹ نہیں۔ اگر محکمہ کی طرف سے ان کو تحریک کی جائے کہ وہ پندرہ بیس زمیندار مل کر ایک لڑکے کی اعلےٰ تعلیم کا بوجھ اٹھائیں اور قرضے کے طور پر کچھ وظیفہ دیا جائے تو چند سال میں کئی لڑکے گریجوایٹ بن سکتے ہیں۔

خلاصہ سکیم

جماعت کے ہر بیشہ کا فرد مرد ہو یا عورت اس میں حصہ لے سکتا ہے جو کم از کم ایک روپیہ ماہوار یا چھ روپے ششماہی بمد سکیم مرکز میں بھیجے ہر شخص سالانہ قسط گھٹا یا بڑھا سکتا ہے۔ اس کی سالانہ جمع شدہ رقم کا ⅘ وظائف پر خرچ ہوگا۔ باقی ⅕ کو تجارت پر لگا کر بڑھانے کا اختیار صدر انجمن احمدیہ کو ہوگا۔ کسی ممبر کو پہلے پانچ سال کے دوران میں جمع شدہ رقم کا کوئی حصہ واپس طلب کرنے کا اختیار نہ ہوگا۔ چھٹے سال ⅕ حصہ واپس ملے گا۔ ساتویں سال ⅖ اور علےٰ ہذا القیاس دسویں سال ساری رقم یا بقایا۔

سکیم کے مندرجہ ذیل حصے ہوں گے: اوّل زمیندار قرضہ تعلیم۔ دوم اہل حرفہ کا۔ سوم ملازمین کا۔ چہارم مستورات کا۔ اور پنجم مختص بالذات۔ اول۔ دوم۔ سوم کا یونٹ ضلع ہوگا (یعنی ایک ضلع کی آمد اس ضلع کے اسی پیشہ کے امیدوار پر خرچ ہوگی۔ چہارم و پنجم کا یونٹ صوبہ ہوگا (مستورات کی طرف سے آمد مستورات پر ہی اسی صوبہ میں خرچ ہوگی۔ اور جو احباب پچاس روپے ماہوار پانچ سال تک جمع کرائیں گے۔ ان کی رقم سے جاری شدہ وظیفہ ان کے نام پر ہوگا۔ اور مختص بالذات کہلائے گا۔ یہ وظائف لینے والے طلباء حسب قواعد نظارت تعلیم سے بطور قرضہ حسنہ وظائف لیں گے۔

آپ از راہ کرم سکیم میں خود بھی حصہ لیں اور دیگر احباب کو بھی حصہ لینے کی تحریک فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ یہ صدقہ جاریہ ہے رقم ماہ بماہ چندہ کے ساتھ پنج سالہ سکیم تعلیمی قرضہ ارسال فرمایا کریں۔

(ناظر تعلیم ربوہ)

ضروری اعلان

مکرم مولوی محمد منشی خانصاحب کو جماعت ہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ کی جماعتوں کے چندہ نشر و اشاعت کی فراہمی کے سلسلہ میں بھجوایا ہوا ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ ان سے پورا پورا تعاون فرمائیں۔ ان کے پاس رسید بک موجود ہے۔ ان کو چندہ دے کر رسید حاصل کریں۔ جزاکم اللہ۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

مجلس مذاکرۂ علمیہ جماعت احمدیہ کراچی کا اجلاس

مجلس مذاکرہ علمیہ جماعت احمدیہ کراچی کا اجلاس احمدیہ ہال میں زیر صدارت مکرم بابو اللہ داد خانصاحب کی منعقد ہوا۔ مکرم الحاج مسعود احمد صاحب خورشید نے تلاوت قرآن کریم فرمائی۔ اور محمد یعقوب خانصاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم خوش الحانی سے پڑھی۔ اس کے بعد خاکسار جلسہ کی غرض و غائت اور مجلس کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔ مکرم چوہدری احمد مختار صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ کراچی نے "قرون اولیٰ کی اسلامی فتوحات اور ان کا پس منظر" پر ایک گھنٹہ تک تقریر کی۔ آپ نے بتایا کہ کسی قوم کی فتوحات اور ترقی کی کیا وجوہات ہوتی ہیں۔ آپ نے دلائل کے ساتھ واضح کیا کہ مسلمانوں نے جس تلوار کے ذریعہ عظیم فتح حاصل کی وہ رسول اکرم ﷺ کے اسوہ حسنہ کی ناقابل شکست تلوار تھی اور اس تلوار سے تمام دنیا کو فتح کیا جا سکتا ہے۔ اس کے بعد فاضل مقرر نے مستشرق مؤرخوں کے اعتراضوں کا جواب دیا۔ اس کے بعد سوالات کئے گئے جن کا فاضل مقرر نے اور مکرم صدر جلسہ نے جواب دیا۔ اس کے بعد دعا ہوئی اور جلسہ برخواست ہوا۔

(نذیر احمد شاد سیکرٹری مجلس مذاکرہ علمیہ کراچی)

درخواست دعا: میری بھتیجی عزیزہ ذکیہ فردوس بنت صوفی نذیر احمد صاحب عرصہ سے بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ (منظور احمد ظاہری اسٹیشن سعد پارکر)

خانۂ خدا کی تعمیر کیلئے کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ ادا فرمانیوالے مخلصین کی فہرست نمبر ۳۱

ذیل میں ان مخلص بھائیوں اور بہنوں کے اسماء گرامی پیش کئے جاتے ہیں۔ جنہوں نے مسجد احمدیہ فرینکفورٹ (جرمنی) کے لئے کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ تحریک جدید کو ادا فرما دیا ہے۔ دیگر مخیر احباب سے بھی درخواست ہے کہ وہ بھی اس صدقہ جاریہ میں حصہ لے کر دعائیں حاصل کرنے کی سعادت حاصل کریں۔ اللہ تعالےٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین

۳۰۶	مکرم ڈاکٹر اعظم علی خاں صاحب نئی منڈی گجرات	۱۵۰/۰۰
۳۰۷	" چوہدری ناصر احمد صاحب سرائے عالمگیر ضلع گجرات	۱۵۰/۰۰
۳۰۸	" چوہدری محبوب احمد صاحب رووٹ کیمیکل انڈسٹریز سرگودھا	۱۵۰/۰۰
۳۰۹	" محترمہ بیگم ڈاکٹر گوہر الدین صاحب کوٹ فتح خاں ضلع کیمبل پور	۱۵۰/۰۰
۳۱۰	" لجنہ اماء اللہ کراچی	۱۵۰/۰۰

(وکیل المال اول تحریک جدید)

زکوٰۃ اور تاجر احباب

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز آیت رجال لا تلھیھم تجارۃ ولا بیع عن ذکر اللہ واقام الصلوٰۃ وایتاء الزکوٰۃ... الخ کی تفسیر میں اس تاجر کی مثال دیتے ہوئے جو زکوٰۃ کے روپے کو ایک گھڑے میں بند کر کے اس پر دو چار سیر گیہوں ڈال کر کسی ملاں کے ہاتھ فروخت کر کے اُسے پھر اپنے ہی پاس رکھ لیا کرتا تھا۔ فرماتے ہیں:-

"ہماری جماعت میں خدا تعالےٰ کے فضل سے اس قسم کے لوگ تو نہیں مگر ابھی ہماری جماعت میں لوگ پوری احتیاط سے زکوٰۃ ادا نہیں کرتے۔ بالخصوص تاجروں میں زکوٰۃ کے معاملہ میں بہت بڑی کوتاہی پائی جاتی ہے۔ حالانکہ زکوٰۃ کے متعلق اسلامی شریعت میں اتنے شدید احکام پائے جاتے ہیں کہ صحابہؓ کا فیصلہ یہ ہے۔ کہ جو شخص زکوٰۃ ادا نہ کرے وہ مسلمان ہی نہیں رہتا۔"

(تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ اول صفحہ ۲۳۹)

(ناظر بیت المال)

ٹریفک منیجرس

تنخواہ ۳۵۰-۲۵-۵۰۰-۳۰-۵۲۰-۳۰-۷۰۰-۴۰-۵۰۰ علاوہ الاؤنس رقم۔

مضامین امتحان انتخاب۔ جواب مضمون۔ جنرل نالج ۵۰٪ نمبر لازم۔ انٹرویو بعد میں

شرائط: گریجوایٹ۔ تجربہ ۵ سال۔ عمر ۲۰ تا ۴۰

درخواستیں ۲۴ کو بنام سکرٹری ایسٹ پاکستان روڈ ٹرانسپورٹ۔ اجرٹن روڈ۔ فارم درخواست سروسز ہیڈ کوارٹرس آفس پشاور۔ راولپنڈی۔ لائلپور۔ ڈیرہ غازیخاں و ٹرانسپورٹ ہوس لاہور سے طلب ہو۔

(ناظر تعلیم)

درخواستہائے دُعا

(۱) میرے چھوٹے بیٹے کو کھیلتے ہوئے سخت چوٹ لگی ہے۔ احباب کرام اور درویشان قادیان سے درخواست دعا ہے کہ خداوند کریم اسے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(رائے خاں محمد بھٹی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کوٹ سلطان ضلع جھنگ)

(۲) میں عرصہ سے بیمار ہوں کافی علاج کئے ہیں مگر کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار محمد نواز آف کبیر والہ حال مقیم اسلامیہ کالج ہوسٹل لاہور)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

لاہور کا مینٹل ہسپتال مانسہرہ منتقل کردیا جائیگا

گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان کا بیان

لاہور ۳ر فروری - صوبائی گورنر ملک امیر محمد خاں نے کل صوبائی دارالحکومت میں بتایا کہ گلبرگ روڈ پر واقع دماغی امراض کے مقامی ہسپتال کو مستقبل قریب میں لاہور سے مانسہرہ منتقل کردیا جائے گا

آپ نے کہا کہ اس مقصد کے لئے مانسہرہ میں ہسپتال کی نئی عمارت زیر تعمیر ہے اور امید ہے کہ یہ عمارت عنقریب مکمل ہو جائے گی - صوبائی گورنر نے بتایا کہ اسی طرح مقامی بورسٹل جیل کو بھی لاہور سے کیمبل پور یا بہاولپور منتقل کرنے کی کارروائی ہو رہی ہے تاہم مقامی ڈسٹرکٹ جیل یہیں قائم رہے گی

ملک امیر محمد خاں نے کل بعض مقامی اخبارات کے نمائندوں سے ایک ملاقات میں بتایا کہ دماغی امراض کے ہسپتال اور بورسٹل جیل سنٹرل جیل کو لاہور سے باہر منتقل کرنے کا فیصلہ اس لئے کیا گیا ہے کہ بورسٹل جیل سنٹرل جیل اور دماغی امراض کے ہسپتال وسیع و عریض علاقہ کو رہائشی مقاصد کے لئے استعمال کیا جائے - آپ نے کہا کہ پروگرام کے مطابق ان تینوں عمارتوں کو منہدم کردیا جائے گا - اور پھر اس ساڑھے چار سو ایکڑ رقبہ میں دو دوکنال کے پلاٹ بنا کر نیلام کئے جائیں گے - اور اس رقبہ میں کچھ زمین سرکاری ملازموں کی رہائش کا ہوں کی تعمیر کے لئے بھی مخصوص کی جائے گی - صوبائی گورنر نے بتایا کہ اس منصوبہ کے مطابق ریڈیو گارڈنز کے پلاٹوں کو بھی نیلام کردیا جائے گا -

نیپال میں شاہی دورے کی مخالفت پر سات افراد گرفتار

کھٹمنڈو ۳ر فروری - نیپال کے دارالحکومت کھٹمنڈو میں سات اشخاص کو قابل اعتراض پمفلٹ تقسیم کرنے پر گرفتار کیا گیا ہے - ان پمفلٹوں میں ملکہ الزبتھ اور ڈیوک آف ایڈنبرا کے دورۂ نیپال کے دورے پر پہنچ رہے ہیں اشتہارات میں متنبہ کیا گیا ہے کہ اگر ملکہ الزبتھ اور ڈیوک کے دورے پر کوئی ناخوشگوار حادثہ رونما ہوا - تو نیپال کے جمہوریت پسند اس کے ذمہ دار نہیں ہوں گے ان اشتہاروں میں نیپال کی موجودہ حکومت پر بھی نکتہ چینی کی گئی ہے

میکملن مارچ میں واشنگٹن جائیں گے

لنڈن ۳ر فروری برطانوی حکومت کے ایک قریبی ذریعہ نے بتایا ہے - وزیر اعظم مسٹر ہیرلڈ میکملن صدر کینیڈی سے ملاقات کرنے کے لئے مارچ کے آخر میں واشنگٹن جائیں گے -

ورکس کمیٹیاں اطمینان بخش کام نہیں کر رہیں

لاہور ۳ فروری - پچاس یا زیادہ تعداد میں ملازم رکھنے والے کارخانوں میں جو ورکس کمیٹیاں قائم کی گئی تھیں - ان میں سے بعض اطمینان بخش طریقے سے کام نہیں کر رہی ہیں - اس امر کا انکشاف مغربی پاکستان میں لیبر کے حالات کے متعلق ایک سپیشل رپورٹ میں کیا گیا ہے - ورکس کمیٹیوں کی غیر تسلی بخش کارکردگی کی ذمہ داری مالکوں کے غیر مصالحانہ رویہ پر عائد کی گئی ہے -

لیبر ویلفیئر صوبائی ڈائریکٹر مسٹر قمیر علی خاں نے اس رپورٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ مالکوں کو یہ حقیقت ذہن نشین کر لینی چاہیئے کہ مزدوروں کی سہولتوں میں اضافہ اور صنعتی نظام میں مزدوروں کی حیثیت بہتر بنانے سے ہی صنعتی ترقی کی رفتار تیز کی جاسکتی ہے - انہوں نے کہا کہ لیبر ویلفیئر ڈائریکٹوریٹ مزدوروں کی حالت بہتر بنانے کے لئے مرکزی حکومت کی پالیسی کو عملی جامہ پہنانے کی پوری کوشش کر رہا ہے -

حج کے لئے قرعہ اندازی

لاہور ۳ر فروری - کمشنر لاہور ڈویژن نے اعلان کیا ہے کہ لاہور ڈویژن سے حج پر جانے والے امیدواروں کی قرعہ اندازی ۶ فروری بروز پیر صبح ۹ بجے ان کے دفتر میں ہوگی - امیدوار یا ان کے نمائندے قرعہ اندازی کے موقع پر دفتر آسکتے ہیں -

شہزادہ چارلس کو خسرہ

لنڈن ۳ر فروری - برطانیہ کے وارث تخت بارہ سالہ شہزادہ چارلس کو خسرہ نکل آیا ہے اور انہیں شاہی محل کے قریب سکول سینیٹوریم میں داخل کردیا گیا ہے - توقع ہے کہ خسرہ کی چند روزہ میعاد ختم ہو جانے پر شہزادہ چارلس بالکل تندرست ہو جائیں گے شہزادہ چارلس کی والدہ ملکہ الزبتھ ان دنوں پاکستان میں ہیں ؎

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں!

امریکہ کے نئے بین براعظمی میزائل "منٹ مین" کا کامیاب تجربہ

روس اور امریکہ کے درمیان "میزائلوں" کی دوڑ زیادہ شدید ہو جائیگی

واشنگٹن ۳ر فروری - امریکی محکمہ دفاع کے حکام نے امریکہ کے نئے بین براعظمی میزائل "منٹ مین" کی مکمل کامیابی کا اعلان کرتے ہوئے اس پر اظہار مسرت کیا ہے - اس اعلیٰ درجہ کے میزائل کا پہلا تجربہ پیر کے روز کیا گیا جو توقع کے مطابق کامیاب رہا -

دوسرے میزائلوں کی طرح نئے میزائل کو مدارج میں آزمانے کی بجائے امریکی فضائیہ نے "منٹ مین" کے کیپ کارنیوال کے تجرباتی اڈہ سے چھوڑنے کا فیصلہ کیا تھا - نوے فٹ کا یہ تین منزلہ میزائل بحر اوقیانوس پر چار ہزار میل تک پرواز کرتا ہوا انشانہ کے علاقہ میں سے گذرا - امریکی فضائیہ کا منصوبہ ہے کہ منٹ مین کو ۱۹۶۲-۶۳ میں زیر استعمال لایا جا سکے گا - اس میزائل کی پرواز کا ریکارڈ کی گئی ہے یہ توقع بندھ گئی ہے کہ اسے امریکی افواج پروگرام سے ایک سال پہلے استعمال کرنے کے قابل ہو جائیں گی - گویا اس کا مطلب یہ ہے کہ روس اور امریکہ کے درمیان میزائلوں کی جو دوڑ جاری ہے اس میں ایک دوسرے پر سبقت حاصل کرنے کا مقابلہ زیادہ سخت ہو جائے گا -

نئے میزائل کے بارے میں یہ بیان کیا جاتا ہے کہ اس پر دوسرے میزائلوں کی نسبت خرچ بھی بہت کم اٹھتا ہے -

نیویارک میں چھ ہزار آرٹسٹ ہیں

نیویارک ۳ر فروری - نیویارک شہر میں ۲۸۵ آرٹ گیلریاں اور چھ ہزار آرٹسٹ ہیں (ان میں پینٹر اور مجسمہ ساز شامل ہیں) آرٹ انفارمیشن سینٹر نے حال ہی میں اپنی پہلی سالگرہ منائی - یہ سینٹر ان پینٹروں کے لئے نمائش گاہ کا کام دیتا ہے جو اپنی تصاویر کی آرٹ گیلریوں میں نمائش کرنا چاہتے ہیں گزشتہ سال کے دوران اس نے متعدد نئے فنکاروں کی تصاویر کی نمائش کا اہتمام کیا -

---

اجرام فلکی کی بہتر تصاویر

واشنگٹن ۳ر فروری - اگر امریکی ماہرین فلکیات دوسری سٹریٹوسکوپ پراجیکٹ میں کامیاب ہوگئے تو انہیں سیاروں اور دیگر اجرام فلکی کے اتنے اچھے فوٹو حاصل ہو جائیں گے جو اب تک حاصل نہیں ہوتے ہیں - ان کا ارادہ ہے کہ غبارہ میں دوربین رکھکر پندرہ میل اوپر آسمان میں بھیجا جائے - یہ ان تمام فضائی دھند لاہٹوں اور دھول سے اوپر ہوگی - جس کی وجہ سے زمین سے مشاہدہ نہیں کیا جا سکتا - اس دوربین کے نظام کا کل وزن دو ٹن سے زائد ہوگا - اس پراجیکٹ کا اہتمام نیشنل سائنس فاؤنڈیشن اور بحری ریسرچ کے دفتر نے کیا ہے -

امام اومان اور برطانوی نمائندوں کی ملاقات ناکام

بغداد ۳ر فروری - اومان کے امام شیخ غالب بن علی کا ایک وفد اومان کی صورت حال عرب وزراء خارجہ کے اجلاس میں پیش کرنے کے لئے بغداد پہنچ گیا ہے - وفد کے سربراہ امام اومان کے بھائی شیخ طالب بن علی ہیں انہوں نے کل بغداد پہنچ کر بتایا کہ میں عراقی وزیر اعظم جنرل قاسم کے لئے ایک زبانی پیغام لایا ہوں جو دونوں ملکوں کے لئے بڑی اہمیت رکھتا ہے انہوں نے کہا کہ ریاست مسقط اور اومان کے متعلق بیروت میں ہم نے برطانوی نمائندوں کے سامنے اپنے مطالبات رکھے تھے جن کا جواب ابھی موصول نہیں ہوا - انہوں نے کہا کہ ہم نے عوام کے حقوق کی بحالی اور قابض فوجوں کی واپسی کے علاوہ داخلی اور خارجہ مسائل سے خود نپٹنے کے حق کا مطالبہ کیا تھا

دریں اثنا لنڈن سے رائٹر کے نمائندہ نے ایک معتبر ذریعہ کے حوالہ سے اطلاع دی ہے کہ ریاست مسقط اور اومان کے متعلق برطانوی نمائندہ اور شیخ طالب بن علی کی خفیہ ملاقات نتیجہ خیز نہیں ہوئی - یہ ملاقات اس مسئلہ کے تصفیہ کی بات چیت کے امکان کا جائزہ لینے کے لئے کی گئی تھی - لنڈن کے حلقوں نے امام غالب کے مطالبات کو ناقابل قبول قرار دیا ہے -

کانگو کے مسئلہ پر روس اور امریکہ کی حکومتوں میں بات چیت کا امکان

حفاظتی کونسل کا اجلاس منگل تک ملتوی ہو گیا

نیویارک ۴ر فروری۔ کل رات کانگو کے مسئلہ پر بحث کے بعد حفاظتی کونسل کا اجلاس منگل تک ملتوی ہو گیا روسی مندوب مسٹر زورین نے اجلاس میں سیکرٹری جنرل مسٹر ہیمرشول اور کانگو میں اقوام متحدہ کی کمان پر نکتہ چینی کی دریں اثناء مبصروں نے کانگو کے مسئلہ پر روس اور امریکہ کی حکومتوں میں براہِ راست بات چیت کا امکان ظاہر کیا ہے۔

اس دفعہ روسی مندوب نے حفاظتی کونسل میں سیکرٹری جنرل ہیمرشول پر "نسبتاً" نرم الفاظ میں نکتہ چینی کی انہوں نے امریکی پالیسی کو بھی ہدف تنقید نہیں بنایا لیکن اپنی اس رائے کا اعادہ کیا کہ کانگو کا مسئلہ حل کرنے کے لئے مسٹر لوممبا کی حکومت کو کانگو کی واحد قانونی حکومت کی حیثیت سے تسلیم کرنا اشد ضروری ہے۔ مسٹر زورین نے کانگو کے بارے میں افریقی و ایشیائی ملکوں کی نئی قرارداد اور ہیمرشول کی طرف سے مزید اختیارات کے مطالبہ کا ذکر کرنے سے بھی احتراز کیا۔

اس سے پہلے مراکشی مندوب ڈاکٹر مہدی بن عبود نے اپنی تقریر میں کہا تھا کہ کانگو کی صورت حال خالص افریقی نیشنلزم اور غیر ملکی تسلط کے درمیان آویزش کا نتیجہ ہے۔ آپ نے کہا کہ مسٹر لوممبا اپنی قوم کے نظریات کے علمبردار ہیں آپ نے مطالبہ کیا کہ اقوام متحدہ کانگو سے بلجیمی فوجوں کو نکلوائے اور نوآبادکاروں کے پٹھوؤں کے خلاف کارروائی کرے۔

واپڈا کے چیئرمین کا تقرر

لاہور ۴ر فروری۔ صوبائی حکومت نے مسٹر غلام اسحاق خان کو یکم فروری سے مغربی پاکستان کے پانی و بجلی کے ترقیاتی ادارے کا چیئرمین مقرر کیا ہے۔ مسٹر غلام اسحاق خان یکم جنوری سے "واپڈا" کے قائمقام چیئرمین کی حیثیت سے کام کر رہے تھے انہوں نے مسٹر غلام فاروق سے اس عہدے کا چارج لیا تھا۔

کانگو کیلئے ملایا کے فوجی

کوالالمپور ۴ر فروری ملایا نے کانگو کے لئے ایک سو بیس فوجی افسر اور جوان مہیا کرنے کا فیصلہ کیا ہے اقوام متحدہ کی فوج کے ساتھ خدمات انجام دینے کے لئے ملایا کے ان فوجیوں کو آئندہ ہفتے طیارے کے ذریعہ لیوپولڈوِل پہنچایا جائے گا۔ کانگو میں ملایا کے چھ سو تیرہ فوجی پہلے ہی کام کر رہے ہیں۔

ملکہ الزبتھ اور ڈیوک آف ایڈنبرا آج پشاور پہنچ رہے ہیں

استقبال کی شاندار تیاریاں شاہی مہمان دس فروری کو لاہور آئیں گے

لاہور ۴ فروری۔ پشاور، راولپنڈی اور لاہور میں ملکہ الزبتھ کے استقبال کی زبردست تیاریاں کی گئی ہیں۔ برطانوی تاجدار اپنے شوہر کی معیت میں آج بذریعہ ہوائی جہاز پشاور پہنچ رہی ہیں جہاں وہ تین روز قیام کریں گی اس کے بعد وہ راولپنڈی جائیں گی اور پھر ۱۰ر فروری کو لاہور پہنچیں گی۔

پشاور سے نمائندہ نوائے وقت نے اطلاع دی ہے کہ ملکہ برطانیہ اور ڈیوک آف ایڈنبرا کے شاندار استقبال کے لئے وسیع پیمانے پر تیاریاں کی گئی ہیں۔ شدید بارشوں اور برفباری کے بعد سخت سردی کے باوجود مہمانوں کے شایان شان استقبال کے انتظامات کا کام گذشتہ ہفتے برابر جاری رہا شاہی مہمانوں کے خیر مقدم کے لئے گورنمنٹ ہاؤس کو خوب سجایا گیا ہے اور شاہی مہمانوں کی سہولت کے لئے خاص انتظامات کئے گئے ہیں جن جن راستوں سے شاہی سواری گذرے گی وہاں سرکاری اور دوسری عمارتوں کو سجانے کا خاص اہتمام کیا گیا ہے اور آج جب ملکہ پشاور پہنچیں گی تو سارے شہر میں جشن کا سماں ہوگا۔ جو لوگ دور دراز کے علاقوں سے ملکہ کا جلوس دیکھنے کے متمنی ہیں انہیں پشاور تک لانے کے لئے خاص بسیں چلائی جا رہی ہیں۔

مسٹر حبیب الرحمٰن بھارت جائیں گے

نئی دہلی ۴ر فروری۔ بھارت نے پاکستان کے وزیر تعلیم مسٹر حبیب الرحمان کو بھارت آنے کی دعوت دی ہے۔ مسٹر حبیب الرحمٰن ایک ہفتہ کے دورے میں ۸ر فروری کو دہلی میں پاکستان اور بھارت کی کرکٹ ٹیموں کے درمیان ٹیسٹ میچ بھی دیکھیں گے۔ پاکستان کے وزیر تعلیم آگرہ میں تاج محل دیکھنے کے علاوہ اجمیر شریف بھی جائیں گے۔ اور بھارت کے بعض اچھے تعلیمی اداروں کے نظام تدریس کا مطالعہ بھی کریں گے۔

اقوام متحدہ کو مبوتو کی دھمکی

لیوپولڈوِل ۴ر فروری، کانگو کے جنرل مبوتو نے کل ایک پریس کانفرنس میں کہا "اگر اقوام متحدہ نے میری فوج کو غیر مسلح کرنے کی کوشش کی تو وہ آگ سے کھیلے گی۔ اور اس طرح جنگ شروع ہو جائے گی" جنرل مبوتو نے کہا کہ ہم کانگو میں راجیشور دیال کا وجود برداشت نہیں کر سکتے۔ ہم نے جس طرح گھانا کے سفیر کو نکال باہر کیا ہے۔ اسی طرح ہم راجیشور دیال کو بھی کانگو سے نکال دیں گے۔

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

درخواست دعا

۲۱ر جنوری ۶۱ء کو میری اہلیہ کا Ceasarian sectem کا آپریشن ہوا تھا۔ آپریشن اگرچہ بفضلہ تعالیٰ کامیاب رہا لیکن زخم ابھی تک پورے طور پر مندمل نہیں ہوا ہے جسکی وجہ سے تشویش ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جلد صحتِ کامل عطا فرمائے۔ آمین

(حافظ شفیق احمد ربوہ)

احباب سے ضروری گذارش

جو احباب اپنے شہر کے ایجنٹ سے اخبار الفضل خریدتے ہیں وہ اپنے ماہوار بل براہِ مہربانی دس تاریخ سے قبل اپنے ایجنٹ صاحب کو ادا کر دیا کریں۔ بعض ایجنٹ صاحبان کو شکایت ہے کہ بعض احباب بلوں کی ادائیگی میں تساہل برتتے ہیں۔ جسکی وجہ سے انہیں اپنا بل دس تاریخ تک مرکز میں بھجوانے میں دقت پیش آتی ہے۔

(مینیجر الفضل)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴